FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-117-2007

8 جون 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: وزیر اعظم نے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) آرڈیننس معطل کر دیا مگر ذرائع ابلاغ کی آزادی کی جنگ جیتنا ابھی باقی ہے

وزیر اعظم مسٹر شوکت عزیز نے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) کے اس ترمیمی آرڈیننس پر عملدرآمد معطل کر دیا ہے جو صدر جنرل پرویز مشرف نے 4 جون کو جاری کیا تھا۔ اس ترمیمی آرڈیننس کے تحت پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کو اتنے وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں کہ وہ کسی بھی طور پر حکومت کی خواہشات کے خلاف کام کرنے والے نشریاتی اداروں کی نہ صرف تنصیبات کو سر بمہر اور ان کے آلات کو ضبط کر سکتی ہے بلکہ ان کے لائسنس بھی معطل کر سکتی ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے نشریاتی اداروں پر جرمانے کی رقم بھی بڑھا کر ایک کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) ترمیمی آرڈیننس پر نہ صرف ذرائع ابلاغ بلکہ پاکستانی عوام کی جانب سے بھی انتہائی شدید ردعمل کا اظہار کیا گیا تھا اور وزیر اعظم نے دانشمندی سے کام لیتے ہوئے ذرائع ابلاغ اور عوام کی ناراضی کو تسلیم کر لیا۔ انہوں نے اس نئے آرڈیننس کو معطل کرتے ہوئے ایک 6 رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جو نئے آرڈیننس میں کی گئی ترامیم کا جائزہ لے گی۔ اس کمیٹی کے ارکان میں سے تین کا تعلق نشریاتی اداروں سے ہے جبکہ دیگر تین حکومت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن صحافیوں، وکلاء اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کو حالیہ ترامیم کے ذریعے ذرائع ابلاغ پر عائد کی گئی پابندیوں کے خلاف ملک بھر میں کامیاب احتجاج اور مظاہروں پر مبارکباد پیش کرتا ہے مگر یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ذرائع ابلاغ کی آزادی کیلئے لڑی جانے والی جنگ جیتنا ابھی باقی ہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن اس بات پر پختہ یقین رکھتا ہے کہ آرڈیننس کے ذریعے کی جانے والی ترامیم اور ان پر عملدرآمد کے سلسلے میں کوئی بھی بات چیت اسی وقت زیادہ نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہے جب ترمیمی آرڈیننس مکمل طور پر واپس لیا جائے۔ کمیٹی اس کے بعد بیٹھ کر ایک ایسے حقیقت پسندانہ پیمرا قانون پر غور کر سکتی ہے جو ذرائع ابلاغ کی آزادی یقینی بنائے۔ اس آرڈیننس پر جو کہ جبری نوعیت کا ہے مذاکرات سے ذرائع ابلاغ کی آزادی کے نصب العین کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا تاوقتیکہ حکومت 4 جون کو جاری کیا گیا آرڈیننس واپس نہ لے اس کے بعد ہی ذرائع ابلاغ کی تنظیموں بشمول عامل صحافیوں کے ساتھ زیادہ بامعنی مذاکرات ممکن ہوں گے۔ ذرائع ابلاغ کی آزادی کے بارے میں ایسے مذاکرات جو کھلے انداز میں ہوں خود حکومت کیلئے بھی فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری

اتھارٹی (پیمرا) کے قوانین بذات خود انتہائی متنازع ہیں اس لئے یہ بات عملی طور پر زیادہ سودمند ہوگی کہ ذرائع ابلاغ کی آزادی اور اس آزادی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بات کی جائے اور پھر آرڈیننس پر مذاکرات کئے جائیں۔

صدر جنرل پرویز مشرف کو یہ بات محسوس کرلینی چاہئے کہ ملکی آئین میں اظہار کی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے اور اس آزادی کو سلب کرنے کیلئے ان کے من مانے اقدامات بدنیتی پرمبنی ہیں مزید یہ کہ صدر جنرل پرویز نے چیف جسٹس کی معطلی کے معاملے کی طرح ایک مرتبہ پھر متکبرانہ انداز میں پاکستانی عوام کے عزم اور حوصلے کا غلط اندازہ لگایا ہے۔ پاکستان کے عوام چیف جسٹس کی معطلی کے خلاف بھی اٹھ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے ایک بار پھر پیمرا آرڈیننس کے خلاف احتجاج بھی اسی انداز میں کیا۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا ہے اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--

Powered by PHPlist, www.phplist.com --